روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 26 فروری 2005ء 16 محرم 1426 ہجری 26 تبلیغ 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 44

اللّٰہ رؤف و رحیم ہے

حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ہجرت مدینہ کے بعد 16 ماہ تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے خانہ کعبہ کی طرف رخ کرنے کا حکم دیا۔ اس پر صحابہؓ کو خیال آیا کہ پہلی نمازیں ضائع تو نہیں ہو گئیں تو سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 144 نازل ہوئی جس میں کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان ضائع نہیں کرے گا کیونکہ وہ لوگوں پر بہت رؤف اور رحیم ہے۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر سورۃ بقرہ۔ آیت 144 حدیث نمبر 4126)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کی دوستی

دنیا میں کوئی کسی کے ساتھ دوستی پکی کرتا ہے تو دنیا کے لوگ اپنی دوستی کا حق ادا کرتے ہیں۔ وہ کون دوست ہے جس کے ساتھ سلوک کیا جاوے تو وہ بے تعلقی ظاہر کرے۔ ایک چور کے ساتھ ہمارا سچا تعلق ہو تو وہ بھی ہمارے گھر میں نقب زنی نہیں کرتا، تو کیا خدا تعالیٰ کی وفا چور کے برابر بھی نہیں۔ خدا تعالیٰ کی دوستی تو وہ ہے کہ دنیا داروں میں اس کی کوئی نظیر ہی نہیں۔ دنیا داروں کی دوستی میں تو غدر بھی ہے۔ تھوڑی سی رنجش کے ساتھ دنیا دار دوستی توڑنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کے تعلقات پکے ہیں۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے ساتھ دوستی کرتا ہے خدا تعالیٰ اس پر برکات نازل کرتا ہے۔ اس کے گھر میں برکت دیتا ہے۔ اس کے کپڑوں میں برکت دیتا ہے۔ اس کے پس خوردہ میں برکت دیتا ہے۔

بخاری میں ہے کہ نوافل کے ذریعہ سے انسان خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرتا ہے۔ نوافل ہر شئے میں ہوتے ہیں۔ فرض سے بڑھ کر جو کچھ کیا جائے وہ سب نوافل میں داخل ہے۔ جب انسان نوافل میں ترقی کرتا ہے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اور اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص میرے ولی سے مقابلہ کرتا ہے وہ میرے ساتھ لڑائی کے لئے تیار ہو جائے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی محبت کرنے والے بھی غنی، بے نیاز ہو جاتے ہیں۔ لوگوں کی تکذیب کی کچھ پروا نہیں رکھتے۔ جو لوگ خلقت کی پروا کرتے ہیں وہ خلق کو معبود بناتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے بندوں میں ہمدردی بہت ہوتی ہے۔ مگر ساتھ ہی ایک بے نیازی کی صفت بھی لگی ہوئی ہے۔ وہ دنیا کی پروا نہیں کرتے۔ آگے خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے کہ دنیا کھچی ہوئی ان کی طرف چلی آتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 506)

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 16 فروری 2005ء کو قبل نماز ظہر بیت الفضل لندن میں درج ذیل نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائیں۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم عبدالمجید ناصر صاحب

مکرم عبدالمجید ناصر صاحب ابن چوہدری نصیر الدین صاحب مورخہ 12 فروری 2005ء کو بعمر 85 سال یہاں لندن میں وفات پا گئے۔ مرحوم کو حضرت مولانا شیر علی صاحب کے دفتر میں (جبکہ وہ قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ کر رہے تھے) خدمت کی سعادت حاصل رہی ہے۔ آپ یوکے جماعت کے ابتدائی ممبران میں سے تھے۔ ساٹھ کی دہائی میں لاہور سے آ کر یہاں آباد ہوئے۔ ان کے بیٹے مکرم انیس ناصر صاحب یوکے جماعت کی مجلس عاملہ میں نائب جنرل سیکرٹری کے طور پر خدمات بجالا رہے ہیں۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم مولانا بشیر احمد طاہر صاحب

مکرم مولانا بشیر احمد طاہر صاحب سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان طویل علالت کے بعد 6 فروری 2005ء کو قادیان میں وفات پا گئے۔ مرحوم کا تعلق ہندوؤں کی اونچی ذات برہمنوں سے تھا۔ جامعہ احمدیہ قادیان سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ نے مختلف خدمات کے علاوہ بطور پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان بھی خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔

مکرم عبداللہ داؤد صاحب (آف غانا)

مکرم عبداللہ داؤد صاحب ماہ نومبر 2004ء میں 98 سال کی عمر میں غانا میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کو 1941ء میں جماعت احمدیہ میں شامل

(باقی صفحہ 12 پر)

مقابلہ مقالہ نویسی 2005ء

بعنوان ''نظام وصیت''

قواعد

☆عنوان مقالہ ''نظام وصیت''

☆ مقالہ کے الفاظ 20 ہزار سے کم نہ ہوں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے ان کے مصنفین، مطبع سن اشاعت وغیرہ کا ذکر کیا جائے۔

☆ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 31/اگست 2005ء ہے۔

☆ اعزاز پانے والے اراکین کو سالانہ علمی ریلی 2005ء کے موقع پر انعامات دیئے جائیں گے۔

☆اول آنے والے کو 5000 روپے نقد انعام، دوم کو 3000 روپے نقد انعام، سوم کو 2000 روپے نقد انعام، چہارم اور پنجم پوزیشن حاصل کرنے والوں کو ایک ایک ہزار روپے نقد انعام دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں انعامی شیلڈ اور سند امتیاز سے بھی نوازا جائے گا۔

☆ مقالہ کے شروع میں مقالہ لکھنے والے ناصر اپنا نام مجلس کا نام، ضلع اور مکمل پوسٹل ایڈریس معہ فون نمبر صاف اور خوش خط تحریر کریں۔

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کیلئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نگاران کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے ذیلی عناوین کو ضرور مدنظر رکھا جائے۔

ذیلی عناوین

1۔ نظام وصیت۔ پس منظر قرآن و حدیث کی روشنی میں

2۔ یوم آخرت و جزا سزا پر ایمان۔ قرآن شریف میں جان و مال کی قربانی کے عوض جنت کا ذکر

3۔ نبی کریم ﷺ کے صحابہؓ کو زندگی میں جنت کے وعدے خصوصاً عشرہ مبشرہ، اہل بدر اور اصحاب حدیبیہ کا ذکر، جنت البقیع کا تعارف

4۔ حضرت مسیح موعود کے ذریعے ایک جنتی معاشرہ کے قیام کے متعلق رسول اللہ ﷺ کی پیشگوئی۔

5۔ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقاصد اور رفقاء کی پاک تبدیلیاں اور حضرت مسیح موعود کی مالی تحریکات پر رفقاء کا والہانہ لبیک۔

6۔ نظام وصیت کا خلافت کے ساتھ تعلق

7۔ نظام وصیت اور دیگر اقتصادی نظام اور نظام وصیت کی امتیازی خصوصیات۔ نظام نو

8۔ نظام وصیت اور تحریک جدید

9۔ موصیان کی ذمہ داریاں اور فرائض

10۔ نظام وصیت، وحدت اقوام اور غلبہ دین حق

11۔ نظام وصیت ایک عالمگیر روحانی اور دائمی نظام

12۔ نظام وصیت کی برکات اور دشمنوں کے اعتراضات

13۔ نظام وصیت کی شرائط اور بنیادی قواعد

14۔ بہشتی مقبرہ قادیان اور ربوہ کا تعارف اور مقدس مقامات نیز دنیا بھر میں قطعہ ہائے موصیان

15۔ ابتدائی مخلص موصیان کا تذکرہ

16۔ نظام وصیت میں شامل ہونے والوں کیلئے حضرت مسیح موعود کی دعائیں اور ارشادات۔

17۔ نظام وصیت سے متعلق خلفاء کے ارشادات اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مقدس خواہش۔

امدادی کتب

1۔ قرآن کریم و احادیث (روحانی تبدیلیاں اور مالی قربانی سے مواد)

2۔ کتب حضرت مسیح موعود رسالہ ''الوصیت''

3۔ ملفوظات حضرت مسیح موعود

4۔ نظام نو اور اسلام کا اقتصادی نظام از حضرت مصلح موعود

5۔ تفسیر کبیر حضرت مصلح موعود

6۔ انوار العلوم از حضرت مصلح موعود

7۔ خطبات خلفاء سلسلہ خصوصاً خطبات محمود، خطبات طاہر

8۔ تاریخ احمدیت 1905ء کے واقعات ہفت روزہ بدر قادیان ''وصیت نمبر'' مورخہ 21 دسمبر 2004ء (ہفت روزہ بدر انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے)

9۔ روزنامہ الفضل و دیگر جماعتی رسائل (الفضل انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے)

10۔ قواعد وصیت

11۔ رفقاء احمد کی جلدیں اور دیگر سیرت ہائے رفقاء حضرت مسیح موعود۔

(قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

ثواب دارین حاصل کرنے کا موقع

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد نادار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم سعید احمد سہیل صاحب دارالرحمت غربی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ محترمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں محمد یوسف صاحب مرحوم (سابق سیکرٹری مال) محلہ داالرحمت غربی ربوہ مورخہ 15 فروری 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں بعمر 84 سال وفات پا گئیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ انتہائی رحمدل اور غرباء سے بہت پیار کرنے والی خاتون تھیں۔ اپنوں اور غیروں سے جس محبت اور حسن سلوک سے پیش آتی تھیں۔ اس شفقت کی وجہ سے ہر کوئی ان کا گرویدہ تھا۔ ان میں جو سب سے بڑی خوبی تھی وہ چندوں میں باقاعدگی تھی۔ اس روز بعد از نماز عصر بیت الناصر دارالرحمت غربی میں آپ کی نماز جنازہ مکرم مولانا نذیر احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نے دعا کروائی۔ آپ کے دو بیٹے مکرم بشیر احمد صاحب مقیم جرمنی اور خاکسار سعید احمد سہیل ربوہ اور تین بیٹیاں ہیں آپ حضرت چوہدری نبی بخش صاحب مرحوم ریٹائرڈ سکول ہیڈ ماسٹر رفیق حضرت اقدس مسیح موعود کی بہو تھیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ کی مغفرت فرمائے اور اپنی رضا کی جنت میں بلند تر مقام عطا کرے۔ اور ہم سب کو صبر کی توفیق دے۔ آمین

نکاح وتقریب رخصتانہ

مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب وان جماعت کینیڈا لکھتے ہیں۔ میری بیٹی مکرمہ فریحہ عزیز صاحبہ کا نکاح مکرم چوہدری عمران داؤد صاحب ابن مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب کے ساتھ بعوض دس ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر مورخہ یکم اکتوبر 2004ء کو بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھا۔ مورخہ 2۔ اکتوبر 2004ء کو انصاراللہ کے سبزہ زار میں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ تلاوت و نظم اور دعا کے بعد تمام مہمانوں کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔ فریحہ عزیز صاحبہ مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب مرحوم کی پوتی اور ماسٹر مولا داد صاحب مرحوم کی نسل سے ہیں نیز چوہدری بشیر احمد صاحب کلوسوہلوی مرحوم کی نواسی ہیں۔ چوہدری عمران داؤد چوہدری غلام احمد صاحب مرحوم لاہور کے پوتے ہیں۔ تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی دونوں خاندانوں کیلئے انتہائی بابرکت اور خیر کا باعث بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب نمبردار (احمد نگر) صدر محلہ دارالفضل غربی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے مکرم چوہدری عبدالسلام اظہر صاحب احمد نگر حال محلہ دارالفضل ربوہ مورخہ 6 جنوری 2005ء کو کچھ عرصہ الائیڈ ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد بعمر 48 سال وفات پا گئے۔ مرحوم سکول ٹیچر تھے اور محلہ کے سیکرٹری تعلیم تھے۔ مرحوم نے تین بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحوم بچپن سے ہی صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ احمد نگر میں رہتے ہوئے دینی فرائض کے علاوہ بہت سے رفاہی کام کروائے۔ مہمان نواز اور ملنسار تھے۔ نماز جنازہ مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ نے پڑھائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آخر پر خاکسار تمام احباب کا شکر گزار ہے جنہوں نے دوران علالت ان کیلئے بہت زیادہ دعائیں کیں اور بعد ازاں خود آ کر یا بذریعہ ٹیلی فون اظہار تعزیت کیا اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

نکاح وتقریب شادی

مکرم خواجہ کلیم احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم ندیم احمد خواجہ صاحب آف مانچسٹر یو کے ابن مکرم خواجہ سلیم ماجد صاحب نرگس بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نکاح ہمراہ محترمہ منصورہ ظفر صاحبہ بنت مکرم مرزا ظفر احمد صاحب مرحوم ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بحق مہر مبلغ پانچ ہزار پونڈ سٹرلنگ مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے مورخہ 8 فروری 2005ء کو راج محل شادی ہال ملتان روڈ لاہور میں پڑھا۔ وہاں سے ہی رخصتی ہوئی اس موقع پر دعا مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے کرائی۔ مکرم ندیم احمد خواجہ صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مانچسٹر یو کے میں خدمت کرنے والے خادم دین ہیں۔ احباب سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆......☆

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

قدیمی خادم سلسلہ، جید عالم و مناظر اور میرے والد
محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب کے حالات زندگی

مکرمہ راضیہ سید صاحبہ

سفید لباس، سر پر سفید عمامہ، درمیانہ قد، نورانی چہرہ، سادگی کا پیکر، نہایت پر وقار زندہ دل، محبت الٰہی میں مخمور اور عشق رسول سے سرشار مشفق وجود محترم سید احمد علی شاہ صاحب میرے ابا 10 راگست 2003ء کو سرگودھا میں اپنے حقیقی محبوب آقا کے حضور حاضر ہوگئے۔

میرے ابا علم وفضل تقویٰ و پرہیز گاری کے لحاظ سے جماعت میں اہم مقام رکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے نصف صدی سے زائد عرصہ دعوت الی اللہ اور تربیت کا مقدس کام کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ آپ نے اپنی زندگی میں مختلف ادیان اور مختلف فرقوں کے علماء کے ساتھ دین حق اور احمدیت کی حقانیت اور صداقت کے سلسلہ میں بے شمار مناظرات و مباحثات کئے۔ آپ کو دلائل پیش کرنے کا سلیقہ بھی آتا تھا اور گفتگو کا قرینہ بھی۔ آپ بطور مربی مختلف علاقوں کراچی، حیدر آباد ڈیرہ غازی خاں، مظفر گڑھ، فیصل آباد، سیالکوٹ، سرگودھا اور گوجرانوالہ میں خدمات دینیہ بجالاتے رہے۔ 1974ء کے پر آشوب حالات میں آپ گوجرانوالہ میں بطور مربی انچارج تھے۔ پھر بعد ازاں نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی اور نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ آپ مجلس افتاء کے ممبر بھی رہے۔ آپ نے اپنے آپ کو ہمیشہ سلسلہ کا ادنیٰ خادم سمجھا۔ ابا کی طبیعت میں انکساری بہت تھی۔ بہت دعا گو اور صاحب رویا و کشوف تھے۔

ابتدائی حالات

آپ 2 دسمبر 1911ء بمطابق 10 ذوالحجہ 1329ھ عید الاضحیہ ہفتہ کے روز بمقام گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ سید حیات شاہ صاحب کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ کے والدین کو آپ سے بے انتہا محبت تھی۔ وہ آپ کو اعلیٰ تعلیم دلانا چاہتے تھے۔ چنانچہ ابتدائی تعلیم گھٹیالیاں سے حاصل کی۔ مگر مزید تعلیم کے لئے حالات سازگار نہ تھے۔ اور تعلیم جاری نہ رکھنے کا آپ کو بہت افسوس تھا۔ آپ اکثر خوابیں دیکھتے کہ میں گاؤں میں آسمان پر بہت اونچا اڑ رہا ہوں۔ کوئی مجھ تک نہیں پہنچ سکتا۔

دینی شوق

1901ء میں آپ کے چچا سید نذیر حسین شاہ صاحب نے احمدیت قبول کی۔ اس طرح آپ کے خاندان میں احمدیت کا پودا لگ گیا۔ آپ کے والد صاحب بہت نیک اور پابند صوم وصلوٰۃ تھے۔ چنانچہ آپ ان کے ساتھ نماز پڑھتے اور جب آپ نے ہوش سنبھالا تو اپنے آپ کو نماز اور تلاوت قرآن کا پابند پایا۔

آپ قرآن کریم بہت خوش الحانی سے پڑھتے چنانچہ آپ کے استاد حضرت صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی ہیڈ ماسٹر آپ کو تلاوت اور نظم پڑھنے کا ارشاد فرماتے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایسے بزرگ اساتذہ کی شاگردی کا فخر عطا فرمایا۔ جن میں سے اکثر سیدنا حضرت مسیح موعود کے رفقاء تھے۔ ان میں حضرت سید محمد سرور شاہ صاحب، حضرت میر محمد اسحاق صاحب، حضرت مولانا اسماعیل حلال پوری صاحب، حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب جٹ، حضرت حافظ مبارک احمد صاحب بھیروی، حضرت مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی اور حضرت ماسٹر عبدالرحمان صاحب شامل ہیں۔

آپ کو زمانہ طالب علمی سے ہی تہجد کا شوق تھا۔ آپ نے اپنے ایک پڑوسی جمعدار محمد حیات صاحب سے درخواست کی کہ وہ تہجد کے لئے جگا دیا کریں۔ مگر وہ دو تین آوازوں سے زیادہ دینے کو تیار نہ تھے۔ کبھی آنکھ کھل جاتی کبھی نیند کے غلبہ کی وجہ سے پتہ نہ چلتا تو تہجد سے محروم ہو جاتے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

میں نے یہ ترکیب اختیار کی کہ ٹانگ میں رسی باندھ کر ان کے صحن میں لٹکا دیتا تھا کہ وہ رسی کو کھینچیں گے تو فوراً میں اٹھ جاؤں گا۔ چنانچہ اسی طرح وہ تہجد کے لئے جگایا کرتے۔

قادیان روانگی

گھٹیالیاں سے مڈل پاس کرنے کے بعد قادیان مزید تعلیم کے لئے جانے کی استطاعت نہ تھی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے یہ سامان کیا کہ آپ اپنے اساتذہ کرام کے ساتھ ایک مناظرہ سننے کے لئے سوہاوہ ضلع گوجرانوالہ گئے۔ وہاں پبلک کے شور بند کرانے کے لئے تلاوت اور نظم کی فرمائش ہوئی۔ جماعت کی طرف سے مولوی غلام احمد بدوملہوی مربی سلسلہ بطور مناظر تھے۔ انہوں نے آپ کی آواز سن کر مربی بنانے کا خیال ظاہر کیا۔ آپ کے والد صاحب کو پیغام بھیجا کہ اگر وہ راضی ہوں تو میں اس لڑکے کو گھر میں رکھ کر مدرسہ احمدیہ میں تعلیم دلاؤں گا۔ تاکہ یہ مربی بن سکے کیونکہ میں اس لڑکے میں بہت جوہر دیکھ رہا ہوں۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ میری خوشی کی انتہا نہ تھی۔ میں نماز عصر کے بعد مولوی صاحب کے پاس قادیان جانے کے لئے روانہ ہو گیا۔ پڑھنے کا شوق اس قدر تھا کہ دوسری کتب بھی زیر مطالعہ رہتیں اور کتب جمع کرنے اور پڑھنے کا ولولہ اور اشتیاق بڑھتا گیا۔ حضرت مسیح موعود، آپ کے خلفاء اور دیگر موافق اور مخالف علماء کی تصنیفات پڑھتے اور جمع کرتے۔ آپ کا یہ قیمتی سرمایہ 1947ء میں قادیان میں ضائع ہو گیا۔ چنانچہ اپنے شوق کی تسکین کے لئے دوبارہ محنت سے لائبریری بنائی مگر 1974ء میں گوجرانوالہ میں ان تمام قیمتی کتب اور گھر کو آگ لگا دی گئی۔ تیسری بار پھر لائبریری بنائی۔

پہلا پبلک مناظرہ

آپ کا پہلا پبلک مناظرہ، آپ کے استاد حضرت حافظ مبارک احمد صاحب کے حکم پر تلونڈی جھنگلاں میں مولوی محمد یعقوب صاحب بھامبڑی اہل حدیث کے ساتھ ہوا۔ یہ وہ زمانہ تھا جبکہ آپ ابھی زیر تعلیم تھے۔ مرکز کی طرف سے آپ کو مختلف جلسوں میں بھجوایا جاتا تو آپ مخالفین کے اعتراضات کا جواب دیتے۔ قادیان سے ہوشیار پور، آگرہ، کراچی تک مختلف فرقوں کے علماء اور پادریوں، یہودیوں سے مناظرہ اور گفتگو کے خدا تعالیٰ نے مواقع عطا فرمائے اور خدمات دینیہ کی توفیق ملی۔

زمانہ طالب علمی میں مناظروں کی بدولت عیسائی مذہب کا وسیع مطالعہ تھا۔ آپ کے پاس بائیبل کے متعدد قدیمی نسخے موجود تھے۔

جب آپ نے مولوی فاضل کیا۔ تو بعض وجوہ کی بناء پر امتحان کی تیاری نہ ہوسکی تو آپ نے رویا میں دیکھا کہ حضرت صوفی غلام محمد صاحب مربی ماریشس نماز پڑھا رہے ہیں اور میں وضو کر رہا ہوں، میں وضو کر کے ان کے ساتھ رکوع میں شامل ہو گیا ہوں۔

چنانچہ اس رویا کی بناء پر آپ نے امتحان دینے کا فیصلہ کیا کہ میں ضرور کامیاب ہو جاؤں گا چنانچہ امتحان سے قبل رویا میں اللہ تعالیٰ نے تمام سوالات بتا دیئے اور آپ نے امتحان دے دیا۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ میں مولوی فاضل کا نتیجہ شائع ہوا۔ اور آپ بہت اچھے نمبروں سے کامیاب ہو گئے اور مربیان کلاس میں داخل ہو گئے۔

شادی

آپ کی شادی حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر نے جو کہ حضرت سید عزیز الرحمان صاحب بریلوی کے داماد تھے اپنے خسر کی بھانجی سیدہ مہر بانو صاحبہ جو بعد میں سیدہ صالحہ بانو صاحبہ کے نام سے پہچانی جاتی تھیں سے کروائی۔ آپ کا نکاح بیت اقصیٰ قادیان میں حضرت مصلح موعود نے پڑھا اور دعا کروائی۔

حضرت مولوی غلام احمد بدوملہوی صاحب نے آپ کو اپنے گھر میں اپنے بچوں کی طرح رکھا۔ ہر معاملہ میں والد صاحب سے بڑے بیٹے کی طرح مشورہ لیتے اور بہت احترام کرتے۔

مولوی صاحب کے بیٹے رشید بوٹ ہاؤس والے بتایا کرتے تھے کہ ہم مولوی صاحب کو اپنا حقیقی بڑا بھائی سمجھتے تھے۔

معجزانہ حفاظت

آپ بتایا کرتے تھے۔ جب میری عمر سات آٹھ برس تھی۔ تو ایک بار میں پانی پینے کنویں پر چلا گیا۔ مجھے پانی نکالنا نہیں آتا تھا کنویں پر جھکا تو چکر آ گیا۔ اور کنویں میں گر گیا۔ جب والدہ صاحبہ نے مجھے گھر میں نہ پایا تو گھبرا کر باہر آئیں۔ قریب ہی ایک نابینا شخص بیٹھے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے کنویں میں گرنے کی آواز سنی ہے۔ چنانچہ کنویں میں رسے ڈالے اور ماہر غوطہ خور اتارے مگر آپ نہ ملے۔ اس شخص کا اصرار تھا کہ بچہ کنویں میں ہی ہے۔ آخر تین چار بار تلاش کے بعد آپ کو بے ہوشی کی حالت میں کنویں کی تہہ سے نکالا گیا۔ سر پر گہرا زخم تھا جس کا چھ ماہ علاج جاری رہا۔ آپ کا بچنا معجزہ تھا۔

آپ کو بچپن سے ہی درس قرآن سننے کا بے حد شوق تھا۔ جہاں درس ہوتا سننے کے لئے اکیلے ہی چلے جاتے۔ بعد میں بارہا قادیان اور ربوہ میں درس دینے کا موقع ملا۔ ایک مرتبہ کراچی میں درس قرآن دیا۔ اور آخری دن حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب سے دعا کروائی۔ حضرت چوہدری صاحب کا ذکر کرتے ہوئے آپ بتایا کرتے تھے کہ حضرت چوہدری صاحب مربیان سلسلہ کا بے حد احترام کرنے والے وجود تھے۔ اور آپ کے ساتھ تو آپ کا تعلق برادرانہ تھا۔ چونکہ داتا زید کا اور گھٹیالیاں قریب ہیں اور ایک ہی علاقہ سمجھا جاتا ہے۔ حضرت چوہدری صاحب موصوف کی آپ کو یہ ہدایت تھی کہ جب بھی کوئی کام ہو بلا تکلف رات ہو یا دن میرے پاس آئیں۔ آپ کو کوئی پہریدار نہیں روکے گا۔ چنانچہ ایک جماعتی کام کے سلسلہ میں آپ حضرت چوہدری صاحب سے ملنے گئے تو پہریدار نے بتایا کہ اندر اہم میٹنگ ہو رہی ہے۔ آپ نہیں مل سکتے۔ آپ نے اپنے نام کی چٹ بھجوائی تو حضرت چوہدری صاحب میٹنگ سے ننگے پاؤں تیز تیز چلتے باہر آئے اور آتے ہی فرمایا:۔

’’یہ کیسے ہوسکتا ہے سلسلہ کا مربی باہر کھڑا رہے اور میں اندر بیٹھوں۔ مربیان کا تو وقت ہی بہت قیمتی ہوتا ہے۔‘‘

ابا جان، حضرت چوہدری صاحب کی ربوہ آمد پر اکثر ان سے ہمیں ملوانے لے جاتے۔ ایک بار ہم ملنے گئے تو چوہدری صاحب واش روم میں تھے۔ آنے میں کچھ وقت لگ گیا۔ آتے ہی معذرت کی اور پھر

آٹوگراف بھی دیئے۔

حضرت مصلح موعود کا ایک

اہم ارشاد

جب آپ کراچی میں مربی تھے تو حضرت مصلح موعود کراچی تشریف لائے۔ بعد نماز ظہر وعصر مجلس عرفان میں حضور احباب کے سوالات کے جوابات ارشاد فرماتے۔ اس موقع پر آپ نے حضور سے سورۃ انعام کی آیات میں انبیاء کے ذکر کی ترتیب سے متعلق سوال پوچھا۔ حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا:۔

’’آپ مربی ہیں آپ کیوں پوچھتے ہیں۔‘‘

اور ساتھ ہی میرے سوال انبیاء کی ترتیب کی حکمت پر روشنی ڈالی۔

آپ بتاتے ہیں کہ حضور کا یہ فرمانا کہ آپ مربی ہیں آپ کیوں پوچھتے ہیں۔ میرے لئے ایک بڑا اہم ارشاد اور سبق عظیم تھا کہ مربی کو ہر مسئلہ خود تحقیق کر کے معلوم کرنا چاہئے۔ اگر نہ سمجھ آوے تو خدا تعالیٰ سے رہنمائی حاصل کرے کیونکہ خدا تعالیٰ سے جو علم حاصل ہوگا۔ وہ بہت اعلیٰ ہوگا۔ چنانچہ حضور کے اس ارشاد سے کئی مسائل میں خدا تعالیٰ نے میری راہنمائی فرمائی اور قبولیت دعا کا نشان دیکھا۔

یہ تمام مربیان سلسلہ کے لئے ایک اہم ارشاد ہے جو آپ ہمیشہ مربیان سلسلہ کو بتاتے رہتے۔

حضرت چوہدری فتح محمد سیال

صاحب کا عظیم سبق

ابا بتایا کرتے تھے کہ جب حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کے ماتحت نظارت اصلاح وارشاد میں مربی تھا تو اکثر دیکھتا کہ ان کے پاس ہمہ وقت اپنے اور غیر از جماعت لوگ کاموں کے سلسلہ میں موجود ہیں۔ ایک بار میں نے عرض کی کہ چوہدری صاحب آپ کے آرام کا بھی کوئی وقت ہے۔ تو حضرت چوہدری صاحب نے فرمایا:۔

مولوی صاحب! اگر میں اپنے گاؤں جوڑا ضلع قصور میں ہوتا تو چوہدری نظام دین صاحب کے لڑکے فتح محمد کو ملنے کون جاتا۔ یہ لوگ کاموں کے لئے میرے پاس اس وجہ سے آتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کا ایک خادم اور جماعت کا عہدیدار ہوں۔ اور حضرت مسیح موعود کو خدا نے آنے والے لوگوں کی کثرت کے پیش نظر پہلے ہی الہاماً فرمایا تھا۔

کہ جب کثرت سے لوگ تیری طرف رجوع کریں گے تو تیرے پر واجب ہے کہ تو ان سے بدخلقی نہ کرے۔ اور تجھے لازم ہے کہ ان کی کثرت کو دیکھ کر تھک نہ جائے۔

اس لئے میرے پاس خواہ کسی وقت کوئی آوے میں ملنے سے کبھی انکار نہیں کروں گا ان کا کام ہو سکے گا تو ضرور کروں گا۔ ورنہ معذرت کروں گا۔ مگر ملنے سے انکار نہ کروں گا۔

آپ نے چوہدری صاحب کے اس عظیم سبق کو ہمیشہ اپنی زندگی میں یاد رکھا اور کبھی بھی کسی کے ملنے سے انکار نہیں کیا۔ چنانچہ آپ کی ہمیں تاکید تھی کہ میں بیمار ہوں خواہ رات ہو یا دن یا میں کام کرتا ہوں کسی کو ملے بغیر واپس نہیں کرنا اور اس پر ہمیشہ عمل کیا۔

امریکہ کے مجاہد کا ایک

ایمان افروز واقعہ

آپ اکثر ہمیں یہ واقعہ سنایا کرتے تھے اور اسے بتاتے ہوئے آپ کی آواز گلوگیر ہو جایا کرتی۔

آپ بتاتے ہیں کہ میرے استاد محترم حضرت صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی اکثر مجھے گھر بلا کر حضرت مصلح موعود کی یہ نظم سنانے کا ارشاد فرماتے۔

ملت احمد کے ہمدردوں میں غم خواروں میں ہوں
بے وفاؤں میں نہیں ہوں میں وفاداروں میں ہوں

جب صوفی صاحب مرکز کے ارشاد پر امریکہ تشریف لے گئے اور 12 سال بعد امریکہ سے تشریف لائے تو میں ان دنوں کراچی کا مشنری انچارج تھا ان کے بیٹے لطف الرحمٰن اور دیگر احباب جماعت ہم سب ایئرپورٹ استقبال کے لئے پہنچے۔ صوفی صاحب جہاز سے باہر آنے کے بعد ایک کمرے میں احباب جماعت سے ملاقات کے لئے تشریف فرما تھے۔ آپ محو گفتگو تھے۔ ان کا بیٹا قریب ہی بیٹھا تھا۔ میں نے غور کیا کہ صوفی صاحب اپنے بیٹے سے کوئی بات نہیں کرتے مجھے شک پیدا ہوا تو میں نے صوفی صاحب سے عرض کی۔ صوفی صاحب آپ اس لڑکے کو پہچانتے ہیں۔ فرمایا نہیں۔ میری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

میں نے پرنم آنکھوں کی وجہ سے بمشکل اشارہ کیا کہ یہ لطف الرحمٰن ہے وہ نہایت افسردہ چپ چاپ بیٹھا تھا۔ حضرت صوفی صاحب بے تابانہ اٹھے فرط جذبات سے آنسو رواں تھے اور اپنے بیٹے سے بغلگیر ہوئے اسے چوما اور پیار کیا۔ جو اکیس بائیس سال کا نوجوان تھا اور پہچانا نہ جاتا تھا آخر میرے بتانے سے پتہ چلا۔ یہ خدا تعالیٰ کا کتنا فضل ہے کہ اس نے جماعت احمدیہ کو اس قسم کے فدائی اور قربانیاں کرنے والے مجاہدین عطا فرمائے۔

ابا کی زندگی بے شمار واقعات سے عبارت ہے۔ ایک سمندر ہے جس میں غوطہ زن ہو کر چند موتی ہدیہ قارئین کر رہی ہوں۔

آپ نے اپنی تمام زندگی جماعتی ایثار و قربانی میں گزاری۔ اور اولاد کو بھی ہمیشہ ان کی یہی نصیحت تھی کہ کبھی بھی دعا اور توکل کا دامن نہ چھوڑنا کیونکہ واقفین زندگی کے بیوی بچے بھی ان کے ہمراہ ایک طرح وقف ہی ہوتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے انہیں بیوی بھی صابرہ شاکرہ عطا فرمائی جنہوں نے ہر لحاظ سے ایک واقف زندگی شوہر کا بھرپور ساتھ دیا۔ باوجودیکہ ایک خوشحال فیملی سے آئی تھیں مگر کبھی شکوہ زبان پر نہ لائیں۔ شروع میں فنڈز کی کمی کے باعث الاؤنس کئی کئی مہینوں کی تاخیر سے ملا کرتے تھے۔ فاقے بھی آئے لیکن کبھی شکوہ نہیں کیا۔

جماعتی کاموں کے لئے میلوں پیدل سفر کیا۔ اکثر بھنے چنے ساتھ لے کر چلتے کہ یہ رقم بھی دین کے کاموں میں صرف ہو کبھی کسی پر بوجھ نہ بنے۔ تکلیفیں بھی اٹھائیں بیماریاں بھی آئیں مگر قدم قدم پہ آپ کو نصرت الٰہی اور تائیدات خداوندی حاصل رہیں۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو سات بیٹیوں اور دو بیٹوں سے نوازا۔ جب بڑی بیٹیاں شادی کے قابل ہوئیں تو کچھ پریشانی لاحق ہوئی۔ دعا کی تو بڑے زوردار الفاظ سے عربی میں فرمایا گیا۔

یعنی ہم تجھے بھی اور تیری اولاد کو بھی رزق دیں گے۔ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں کبھی بھی متفکر نہیں ہوا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اور یہ وعدہ ہم نے بھی بار بار پورا ہوتا دیکھا اور پورا ہوتا رہے گا۔ انشاء اللہ

جب بھی کسی بہن بھائی کی شادی کے معاملات ہوتے تو ہم سب بھائی بہنوں کو پاس بلا کر خاص دعا کی تحریک کرتے کہ اپنے اس بہن بھائی کی نئی زندگی کی شروعات اور رشتہ کے بابرکت ہونے کی بہت دعا کریں۔ کبھی بھی بیٹوں کو بیٹیوں پر ترجیح نہ دی۔ بیٹیوں کی پیدائش پر خوشی کا اظہار کرتے تھے۔ بڑی باجی کی پیدائش پر خواب دیکھا کہ اس بیٹی کے دو سال بعد بیٹا ہوگا لیکن اس کے بعد دوسری اور تیسری اور چوتھی بیٹی پیدا ہوئیں۔ چوتھی بیٹی کی پیدائش پر ایک خاتون نے افسوس کا اظہار کیا تو کہا مجھے تو خوشی ہے کہ میرے آقا ﷺ کی بھی تو چار بیٹیاں تھیں۔ چار بیٹیوں کی پیدائش کے بعد بڑے بھائی جان سید علی احمد صاحب طارق (ایڈووکیٹ سپریم کورٹ) کی ولادت ہوئی۔ جب بڑی باجی کی شادی ہوئی تو ایک برس گزرنے کے بعد امی نے کچھ فکرمندی کا اظہار کیا۔ تو فرماتے ہیں کہ مجھے اپنی رویا یاد آ گئی اور میں نے کہا فکر نہ کرو دو سال بعد لڑکا ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ دو سال بعد سید ظہیر احمد کی ولادت ہوئی۔ اس طرح یہ رویا پوری ہوئی۔ جب یہ بچہ سات آٹھ برس کا تھا۔ اسلام آباد جاتے ہوئے بڑی باجی کی فیملی کا گجرات کے قریب ایک خوفناک ایکسیڈنٹ ہوا۔ تمام لوگ زخمی تھے۔ ظہیر کی حالت تشویشناک تھی۔ ابا اور احباب جماعت جائے حادثہ پر پہنچے باجی اور بہنوئی کو تسلی دی کہ ظہیر کو کچھ نہیں ہوگا۔ جس بچے کی پیدائش کی خبر اتنے برس پہلے خدا تعالیٰ نے دی ہو۔ اس کو خدا کبھی ضائع نہیں کرے گا۔ وہ لمبی عمر پائے گا چنانچہ آج وہ بچہ جرمنی میں ہے اور صاحب اولاد ہے۔

1974ء کے پرآشوب حالات میں آپ گوجرانوالہ میں مربی سلسلہ تھے جہاں باقی لوگوں کے گھر بار لٹے وہاں آپ کا گھر بھی لوٹا اور جلایا گیا تھا۔ ان حالات میں گھر گھر احمدیوں کی خیریت دریافت کرتے۔ اس موقع پر میری بڑی بہن مبارکہ سید کو بلوائیوں نے مارا کہ تم احمدیت کا انکار کرو۔ تو انہوں نے نہایت دلیری سے ان کے مطالبہ کو مسترد کر دیا اور اپنے ایمان پر ثابت قدم رہیں۔ اس کا تذکرہ اکثر وہ بہت خوشی سے کیا کرتے تھے۔

انہی حالات میں قریشی احمد علی صاحب (راہ مولا میں قربان ہونے والے) کے نام کی مناسبت سے ابا کے متعلق غلط خبر پھیل گئی۔ عزیز و اقارب اور بڑے بھائی جان سخت پریشان تھے کہ ابا اور افراد خانہ کا کچھ پتہ نہیں چل رہا تھا۔

مرکز سلسلہ جب خبر پہنچی تو پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے نمائندہ بھیجا کہ ابا جان اور تمام احمدیوں کے متعلق پتہ چلاؤ کہ وہ کس حال میں ہیں اور کہاں ہیں۔ وہ نمائندہ کہتے تھے کہ کوئی نہیں بتاتا تھا کہ احمدی کہاں ہیں اور کسی سے اس وقت پوچھنا خطرہ سے خالی نہ تھا۔ بہت مشکل سے پتہ چلا کہ امیر صاحب کے مکان میں کیمپ بنا ہے۔ وہاں بصد مشکل پہنچے۔ ابا کی شکل دیکھی تو فوراً واپس پلٹے۔ آپ نے روکا کہ کھانا کھا کر جائیں تو انہوں نے جواب دیا۔ شاہ صاحب حضور سخت پریشان ہیں کھانا نہیں کھا سکتا۔ آپ کو دیکھ لیا ہے۔ حضور کو اطلاع کرنی ہے۔

اپنی زندگی میں ابا نے بیماریاں تکلیفیں اور قید و بند کی تکلیفیں اٹھائیں۔ ان مواقع پر خلفاء کی قبولیت دعا کے نشان بھی دیکھے۔ چنانچہ اپنڈیکس کا آپریشن ہوا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی دعا کی برکت سے صحت یاب ہو کر گھر آ گئے مگر ایک ماہ نہ گزرا تھا کہ مثانے میں پتھری کی تکلیف ہو گئی۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی اور کافی مقدار میں خون ضائع ہو جاتا۔ کمزوری بے حد تھی اور فوری طور پر دوسرا آپریشن خطرہ سے خالی نہیں تھا۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں لکھ دیا کہ اگر حضور نے اجازت فرمائی تو آپریشن کرواؤں گا ورنہ نہیں۔ حضور نے فرمایا:۔

’’آپریشن کروالیں‘‘۔ ابا نے کہا حضور میری حالت خون کے ضیاع کی وجہ سے بہت کمزور ہو چکی ہے۔ اب تو حضور کی خاص دعا سے ہی بچ سکتا ہوں۔ اس پر حضور نے فرمایا۔ ’’گھبرائیں نہیں میں دعا کروں گا‘‘۔ اور ہسپتال جاتے ہوئے یہ مژدہ تحریر فرمایا:۔

’’اللہ تعالیٰ کی امان میں وھوالشافی‘‘

ابا کے لئے گویا زندگی کا پروانہ تھا۔

حضور کی دعاؤں سے صحت یاب ہو کر خدمت سلسلہ میں حاضر ہو گئے۔ اسی بیماری کے موقع پر آپ کی اطاعت کا ایک خاص واقعہ تحریر ہے۔ ایک بار خلیفہ وقت کی طرف سے پیغام ملا کہ ایک کام کے سلسلہ میں سید صاحب خود جائیں اور واپس آ کر اطلاع دیں۔

بیماری کی نوعیت اور کمزوری کا یہ حال تھا کہ چلنا پھرنا دوبھر تھا۔ ہر وقت خون کا اخراج ہوتا تھا۔ اور اطاعت کا یہ عالم، ڈرائیور کو بلوایا اور امی سے کہا حضور کا فرمان ہے تم مجھے گاڑی میں بستر لگوا دو اور تکیوں کے سہارے بٹھا دو میں خود جاؤں گا۔

جتنا اطاعت گزار خادم تھا۔ آقا بھی اتنا ہی مشفق۔ کیسے بھول جاتے کہ خادم تو سفر کے قابل

نہیں۔ ابھی روانہ نہیں ہوئے تھے۔ آدمی دوبارہ آیا کہ حضور کا حکم ہے کہ سید صاحب ہرگز سفر نہ کریں وہ تو بیمار ہیں۔ صحت یابی کے بعد بھی محبت کا یہ عالم تھا کہ ہائی ایس گاڑی بھجوائی کہ سید صاحب جیپ پر دورہ نہ کیا کریں بلکہ یہ گاڑی استعمال میں رکھیں جسے ہمیشہ آپ نے جماعتی کاموں میں ہی استعمال کیا۔

1982ء میں مجلس انصار اللہ کے ارشاد پر صوبہ سرحد کے بعض مقامات کے دورہ میں مردان میں رویا دکھایا گیا کہ تکلیف آنے والی ہے مگر خدا کی طرف انجام کار رہائی اور کامیابی حاصل ہوگی۔

چنانچہ اسی دورہ میں چھوٹے بھائی (جو ابا کے ہمراہ تھے) صدر جماعت اور ابا کو ایک مقدمہ میں گرفتار کرکے جیل میں ڈال دیا گیا۔ جیل میں رویا دیکھا کہ ضمانت پر رہا ہو کر حضور کی خدمت میں تمام حال سنا رہا ہوں۔ چنانچہ تین دن کے بعد ضمانتیں ہو گئیں اور اسلام آباد حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حالات عرض کئے۔

کیس چلتا رہا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا وصال ہوگیا۔ مخالفین نے ضمانتیں منسوخ کرانے کی کوششیں شروع کردیں۔ حضرت سیدنا مرزا طاہر احمد صاحب منصب خلافت پر فائز ہو چکے تھے۔ ابا نے حضور کی خدمت میں ساری کیفیت بتائی اور خصوصی دعا کی درخواست کی۔ حضور نے 9 جولائی 1982ء کو خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو اس کیس کے لئے خصوصی دعا کی تحریک فرمائی۔ خدا نے اپنے خلیفہ کی اور ان کی پیاری جماعت کی دعاؤں کو بہت جلد شرف قبولیت بخشا اور مخالف فریق ضمانتیں منسوخ کروانے میں کامیاب نہ ہوسکا۔ واپس آکر ابا نے جمعہ سے قبل حضور کی خدمت میں لکھا کہ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی مقبول دعاؤں کا تو نشان دیکھا اب خلیفہ ہوتے ہی آپ کو دعا کی قبولیت کا خدا نے معجزہ دکھا دیا۔

تب حضور نے 16 جولائی 1982ء کے خطبہ میں فرمایا۔

’’گزشتہ جمعہ میں نے تحریک کی تھی جماعت کے سامنے ایک خاص دعا کی ...... اس وقت ایک خاص مقدمہ میرے ذہن میں تھا اور خاص طور پر پیش نظر تھا اور چند دنوں تک ہونے والا تھا اور اس کے لئے خاص طور پر گھبراہٹ اور پریشانی تھی۔ سو آپ کو میں مبارکباد دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعاؤں کو سن کر اور اپنے فضل سے اس مقدمہ میں ملوث معصوم شخص کو نجات بخشی۔ (الفضل 27 جولائی 1982ء)

ابا کے پاس اکثر لوگ اپنی پریشانیاں لے کر آتے اور آپ کے پاس سے خوشیاں سمیٹ کر واپس جاتے۔ اصلاح کرتے اور کمال تربیت کا طریق اختیار کرتے۔ معاملات کو نہایت خوش اسلوبی سے نپٹاتے۔

آپ کہا کرتے تھے کہ تربیت کی کوئی نہ کوئی تجویز کر کے اصلاح کرنی چاہئے۔ گرتے ہوئے کو اٹھانا بہادری ہے گرانا خوبی نہیں۔

ایک بار دورہ کے دوران نماز کے متعلق دریافت کرنے پر علم ہوا کہ چند نوجوان باقاعدہ نماز ادا نہیں کرتے اور وجہ یہ کہ مصروفیت بہت ہے۔ فرماتے تھے کہ میرے کہنے پر کہ میں خلیفہ وقت کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتا ہوں تو ہر نوجوان نے کہا کہ میرا نام بھی دعا کے لئے لکھ لیں۔ آپ نے کہا کہ میں مضمون کچھ یوں لکھوں گا۔ آپ دستخط کردیں۔

’’حضور ہم بہت مصروف ہیں نماز کے لئے فرصت نہیں ملتی۔ حضور دعا کریں کہ ہمارا کاروبار کوئی نہ رہے، رشتہ دار بھی کوئی نہ رہے، کوئی ملازمت نہ رہے تاکہ ہم فارغ ہو کر نماز ادا کرسکیں۔‘‘

جونہی میں نے کہا سب نے چلا کر کہا شاہ صاحب خدا کے لئے یہ درخواست ہرگز نہ کریں ہم آج سے باقاعدہ نماز ادا کریں گے۔ انشاء اللہ۔ میں نے کہا کہ میرا تو مقصد ہی اصل یہی تھا تو جو پورا ہوگیا۔

ابا ہمدرد مشفق اور محبت کرنے والا وجود تھے۔ خدمت خلق غرباء سے ہمدردی کا جذبہ بے حد تھا۔ معمولی سے معمولی کام میں بھی شرم محسوس نہ کرتے۔ غریبوں کی امداد، ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرنا۔ سودا سلف لانا، آٹا پسوا کر لا دینا۔ غرض جو کام بھی کسی نے کہا انکار نہیں کیا۔ میرے گھر میں ایک ملازمہ اپنی 8، 10 سال کی بچی ہمراہ لاتی تھی اس کے سر پر دست شفقت رکھتے اور مجھے کہتے اس بچی سے کام مت لینا۔ مجھے لگتا ہے جیسے یہ میری ’ایمن‘ ہے۔ کیا تمہیں اس میں اپنی بیٹی ایمن دکھائی نہیں دیتی؟

محبت کا یہ عالم تھا ہر بیٹی، بیٹا اپنے پرائے یہ کہتے کہ ابا کی محبت اس کے ساتھ سب سے زیادہ ہے۔ ان کی وفات پر بعض عزیزوں کا کہنا تھا کہ ہمیں لگا کہ ہم آج یتیم ہوئے ہیں۔

چار پانچ سال قبل کراچی میں فالج کا حملہ ہوا۔ شدید بیماری دیکھی۔ بڑے بھائی جان بڑی باجی رشیدہ اور ان کی بیٹی محمودہ نے رات دن جاگ کر خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ نے ایک بار پھر حضور کی دعاؤں کو قبول کیا اور دوبارہ صحت یاب ہو کر عملی زندگی میں قدم رکھا۔ پہلے والے شب و روز لوٹ آئے۔ امی کی اچانک وفات کے بعد آپ باری باری اپنے سب بچوں کے پاس رہا کرتے۔ لوگ آپ کو کثرت سے خطوط لکھتے اور ملنے آتے خطوط کے جواب باقاعدگی سے لکھتے۔ جب کچھ کمزوری زیادہ ہوگئی۔ تو جس بچے کے پاس ہوتے انہیں سے خط لکھواتے۔ آپ بچوں کے خط کا بہت خیال رکھتے۔ چنانچہ آخری ایام جو انہوں نے سرگودھا میرے پاس گزارے وہ مجھے پاس بٹھاتے اور خطوط اور مضامین لکھواتے اور حوصلہ افزائی کرتے اور بہت خوشی سے کہا کرتے تمہاری لکھائی تو بہت اچھی ہے۔

اولاد کے لئے دعائیں تو ہر والدین کیا ہی کرتے ہیں۔ لیکن ان کی مضطربانہ دعائیں جو وہ جماعت اور خاندان حضرت اقدس کے لئے کیا کرتے تھے بیان کرنا مشکل ہے۔

بچپن میں ایک بار میں شدید بیمار ہوگئی۔ عید کا دن تھا۔ ڈاکٹر کا ملنا محال تھا۔ طبیعت تھی کہ ’مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی‘‘ کے مصداق تھی۔ آخر ایک احمدی ڈاکٹر ملے جنہوں نے مایوسی کا اظہار کیا۔ ایسے وقت میں ابا نے میرے قریب ہی جائے نماز بچھائی اور سجدہ میں تڑپ تڑپ کر میری صحت کے لئے دعا مانگی۔ جونہی دعائیں بلند ہو رہی تھیں مجھے لگا کہ میری تکلیف میں کمی محسوس ہوتی جارہی ہے جیسے ہی ابا نے سجدہ سے سر اٹھایا۔ تو مجھے لگا کہ تکلیف تھی ہی نہیں۔

جب میں دوسری بار امید سے تھی تو میری صحت بہت کمزور تھی۔ بار بار ہسپتال داخل ہونا پڑتا۔ میری حالت کے پیش نظر ڈاکٹر نے آپریشن کا اظہار کیا اور ساتھ زندگی سے مایوسی بھی۔ آپ کو پتہ چلا تو مجھے کہا گھبرانا نہیں۔ میں بہت دعا کررہا ہوں۔ اسی روز نماز مغرب میں اللہ تعالیٰ نے بغیر آپریشن بچی کی بشارت دی اور نماز عشاء کے وقت بچی ’’ایمن‘‘ پیدا ہوئی۔ مجھے گھر لے آئے کہا اس حالت میں سرگودھا سفر کرنا مناسب نہیں۔ امی بیماری کی وجہ سے بڑے بھائی جان کے پاس تھیں۔

ایک ماں کی طرح میرا خیال رکھا۔ بچہ تنگ کرتا تو انگلی پکڑ کر باہر لے جاتے کہ تم باہر نہ نکلنا۔ سب بہن بھائیوں کی شادیاں ہو چکی تھیں۔ اس لئے میرا وقت ابا کے ساتھ زیادہ گزرا۔ میرے ساتھ ان کا انداز بے تکلفانہ تھا۔ اکثر معاملات میں مشورہ لیتے۔ مذاق بھی کرتے اور بہت خوب کرتے۔

اپنے بچوں کے سسرالی عزیز و اقارب کی بہت عزت و احترام کرتے۔ میرے شوہر ناصر احمد صاحب کو پاس بٹھا کر ان کے دادا حافظ احمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور ان کے بھائی ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب قادیانی کے اکثر واقعات سناتے۔ میرے خسر کا ذکر بڑی محبت سے بھائی غلام احمد صاحب مرحوم کہہ کر کرتے۔

مجھے شادی کے وقت جو قرآن پاک دیا اس پر نصیحت لکھی:۔

’’میری عزیز بیٹی اپنے تمام بہن بھائیوں میں سے زیادہ تم کو اپنے والدین کی خدمت کا موقع نصیب ہوا۔ اب جبکہ تم رخصت ہو رہی ہو۔ میری پہلی اور آخری نصیحت یہی ہے کہ خدا تعالیٰ پر کامل ایمان رکھنا۔ آنحضرتؐ کے نمونہ کو اپنانا۔ قرآن کریم کو حرز جان بنانا۔ حضرت مسیح موعود کی تعلیم پر عمل اور خلافت سے وابستگی اختیار کرنا۔ یہ برکات کے حصول کا ذریعہ ہے۔ اپنے شوہر کی ہر حالت میں اطاعت و فرمانبرداری کرنا گھر کو جنت کا نمونہ بنا دیتا ہے۔ خدا تم کو ہر آن خوش و خرم رکھے۔ آمین۔ خدا تمہارے ساتھ ہو۔ آمین۔

طالب دعا تمہارا باپ سید احمد علی‘‘

اکثر قرآن پاک مجھ سے سنا کرتے اور کہا کرتے تھے کہ تمہارا خوش الحانی سے قراءت قرآن پاک کرنا مجھے بہت پسند ہے۔ مجھے جماعتی کام کرتے دیکھ کر بہت خوشی کا اظہار کرتے اور کہتے کہ ؏

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو

حضور کا یہ شعر پڑھا کرتے اور کہتے دیکھو دین کی راہ میں تکالیف سے کبھی نہ گھبرانا۔ سچائی کی خاطر اذیتیں بھی برداشت کرنی پڑیں تو سچائی کا دامن نہ چھوڑنا۔ میں نے آپ کی اس نصیحت کو ہمیشہ مدنظر رکھا۔ جب تک امی زندہ رہیں۔ تو اکٹھے میرے پاس آتے۔ امی کی وفات کے بعد چپ چپ رہتے۔ گرمیوں کی چھٹیاں باقاعدگی سے سرگودھا میرے بچوں کے ساتھ گزارتے۔ میرے دونوں بچوں سے دل بھی خوب لگتا۔ ان کو تذکرۃ الاولیاء میں سے واقعات سناتے۔ قرآنی سورتیں اور ادعیہ سنتے۔

جب میرے بیٹے نے پانچ سال کی عمر میں قرآن پاک ختم کیا تو بہت خوش ہوئے۔ اس کی تقریب آمین حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ سرگودھا کی سربراہی میں منعقد ہوئی۔ ابا بھی شریک ہوئے اور مرزا صاحب کی شرکت پر بہت خوشی کا اظہار کیا۔

آپ مستجاب الدعوات تھے۔ میرے ایک بہت قریبی عزیز اولاد نرینہ سے محروم تھے۔ انہوں نے خاص دعا کی درخواست کی چنانچہ آپ کی دعا کے نتیجہ میں اللہ کے فضل سے ان کے ہاں بیٹا طاہر احمد خالد پیدا ہوا۔

میرے شوہر ناصر احمد صاحب کی کافی عرصہ قبل چوری ہوگئی۔ چور قیمتی سامان کے علاوہ بہت ضروری کاغذات بھی ہمراہ لے گئے۔ انہوں نے آپ سے درخواست دعا اور پریشانی کا اظہار کیا۔ ابا نے دعا کے وعدہ کے ساتھ انہیں قرآن کریم پڑھنے کی تاکید کی اور کہا جلد بازیابی ہوجائے گی۔ چنانچہ اس دعا کی قبولیت کے نتیجہ میں تمام چوری شدہ اشیاء برآمد ہوگئیں۔ الحمدللہ

آپ کئی کتابوں اور پانچ صد سے زیادہ مضامین کے مصنف تھے۔ ڈائری لکھنے میں بہت باقاعدہ تھے۔ آخری دو ماہ 9 جون تا 10 اگست 2003ء وفات تک بزرگان کی متعدد بار زیارتوں کا ذکر ہے۔ ان میں حضرت مسیح موعود، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب بھی تھے۔ وفات تک نماز جمعہ باقاعدہ ادا کی۔ قرآن پاک کی باقاعدگی سے تین چار بار تلاوت کرتے۔ نوافل، اشراق، چاشت وغیرہ باقاعدگی سے ادا کرتے۔ آخری دن تک نمازیں وقت پر ادا کیں۔ ہمیشہ باوضو رہتے۔ وفات سے قبل نماز فجر کے لئے سب کو آواز دے کر اٹھایا۔ دو تین روز قبل میرے دونوں بچوں کو بٹھا کر ہمیشہ نماز پڑھنے کی تلقین کی اور ساتھ ہی نماز کی مسنون دعا والدین اور مومنین کی مغفرت کے پڑھنے کی تاکید کی اور وعدہ لیا کہ میری وفات کے بعد میری مغفرت کی دعا ضرور کرنا۔ وفات سے چند گھنٹے قبل ایک بہنوئی اور دو بہنیں اپنے شوہروں کے ہمراہ ملنے آئی ہوئی تھیں۔ مجھے بلا کر میرا ماتھا چوما اور بہت دیر تک دعائیں کرتے رہے۔ مگر میں نہ سمجھ سکی یہ تو جانے کی تیاری ہے اور جدائی کی باتیں ہیں۔ چند گھنٹوں کی معمولی علالت کے بعد آپ ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہوگئے۔

آپ کی تدفین حضور کے ارشاد کے مطابق قطعہ خاص میں ہوئی جو کہ اللہ تعالیٰ نے بہت پہلے سے بتا دیا ہوا تھا جس کا ذکر انہوں نے مجھ سے کیا۔ بلکہ ایک دفعہ بہشتی مقبرہ جاتے ہوئے اشارہ کر کے وہ جگہ بھی بتائی۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ابا اور امی کے درجات بلند کرے۔ آمین۔ نیز ان کی تمام اولاد کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ماخوذ

بالوں کی حفاظت

آپ کی شخصیت سے آپ کے بالوں کا گہرا تعلق ہے۔ بالوں کے انداز میں ذرا سی تبدیلی شکل ہی بدل کر رکھ دیتی ہے۔ پھر بالوں کے انداز کو بدلنا بھی آسان ہوتا ہے۔ بالوں کو بڑھانا، چھوٹا کرنا، گھنگھریالے بنانا، رنگنا بھی آسان ہوتا ہے۔

آپ کے سر پر زندگی بھر بال اگتے اور گرتے رہتے ہیں۔ اگنے والوں کی اوسطاً کل تعداد ایک لاکھ کے قریب ہوتی ہے کسی کے سر پر بال گھنے ہوتے ہیں تو کسی کے سر پر بالوں کی مجموعی تعداد کم ہوتی ہے۔

سیدھے بال گول شکل کے ہوتے ہیں جبکہ گھنگھریالے اور لہردار بال چپٹے ہوتے ہیں۔

بال کیا ہے؟

عرف عام میں ہم جسے بال کہتے ہیں، مکمل طور پر مردہ ہوتا ہے۔ یعنی اس میں درد وغیرہ کا احساس نہیں ہوتا۔ بال کیراٹین (Keratin) نامی ایک قسم کی پروٹین سے بنے ہوتے ہیں۔ بال کا بیرونی حصہ کئی پرتوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اگر بال صحت مند ہو تو یہ پرتیں مل کر یک جا ہو جاتی ہیں اور بال کی بیرونی سطح نرم اور ہموار ہو جاتی ہے۔

بال کا زندہ حصہ بلب (Bulb) کہلاتا ہے اور جلد کی نچلی تہ کے بالکل نیچے موجود ہوتا ہے۔ یہیں سے بال اگتا ہے اور ایک ماہ میں تقریباً ایک سینٹی میٹر لمبا ہو جاتا ہے۔

تمام جسم پر موجود روغنی غدود کی مانند سر پر موجود روغنی غدود بھی روغنی رطوبت (Sebum) خارج کرتے ہیں۔ یہی رطوبت بالوں کو نرم اور چمک دار بنائے رکھتی ہے۔ اس طرح بال خوب صورت نظر آتے ہیں۔

بالوں کی اقسام

چکنے بال

اگر آپ کے روغنی غدود (Sebaceous Glands) بہت زیادہ روغنی رطوبت (Sebum) خارج کرتے ہیں تو آپ کے بال چکنے (Oily) ہوں گے۔ کسی بیماری یا پریشانی کے دوران بھی آپ کے بال چکنے ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح اگر آپ کی جلد چکنی ہے تو آپ کے بال بھی چکنے ہوں گے۔ اگر ایسا ہو تو اپنے بالوں کے ساتھ زیادہ چھیڑ چھاڑ کرنے یا کھوپڑی کو رگڑنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اس طرح روغنی غدود متحرک ہو جاتے ہیں اور ان میں سے زیادہ روغنی رطوبت خارج ہو سکتی ہے۔

خشک بال

اگر سر میں موجود روغنی غدود بہت کم روغنی رطوبت تیار کرتے ہیں تو آپ کے بال خشک اور بے جان سے محسوس ہوں گے۔ یہ خشک بال (Dry Hair) ہیں۔ اس قسم کے بال دیکھنے پر کھردرے، سخت اور پھیکے نظر آتے ہیں۔ ایسے بال صابن سے دھونے پر ان پر لگی تھوڑی سی چکنائی بھی دھل جاتی ہے اور وہ مزید خشک ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا ایسے بالوں والے افراد کو اپنے بال ہلکے شیمپو سے دھونے چاہئیں۔ ایسے بال زیادہ نہیں دھونے چاہئیں۔ خشک بالوں پر آپ کوئی خاص کنڈیشنر استعمال کر سکتے ہیں۔

عام بال

عام یا نارمل بال وہ ہوتے ہیں جن میں قدرتی چمک پائی جاتی ہے اور چھونے پر نرم محسوس ہوتے ہیں۔ اگر آپ کے بال نارمل ہیں تو خدا کا شکر ادا کیجئے اور باقاعدہ صفائی اور احتیاط کے ساتھ ان کی حفاظت کیجئے۔ یعنی شیمپو اور کنڈیشنر سے انہیں دھویئے۔

بالوں کے چند مسائل

ٹوٹے سرے:

اگر آپ کے بال لمبے یا خشک ہیں تو ہو سکتا ہے ان کے سرے ٹوٹے ہوئے ہوں۔ ہیئر ڈرائیر کے کثرت استعمال سے بالوں کے سرے ٹوٹ جایا کرتے ہیں۔ اس لئے جب بھی ہیئر ڈرائیر استعمال کریں تو اسے کم گرم ہوا پر رکھیں۔

اپنے بالوں کے سروں کو ٹوٹنے سے بچانے کے لئے باقاعدگی سے ان کی صفائی اور تراش خراش کا خیال رکھئے اور اچھے کنڈیشنر سے انہیں دھویئے۔ اگر آپ بالوں پر ہیئر ڈرائیر استعمال کرتے ہیں تو اسے کم حرارت پر استعمال کرنے کی کوشش کیجئے۔

بالوں کی خشکی:

تمام جسم کی کھال کی طرح کھوپڑی کی جلد کی تہ بھی مستقل طور پر بدلتی رہتی ہے۔ چنانچہ کھوپڑی کی جلد کے مردہ خلیے کھوپڑی پر جمع ہوتے رہتے ہیں اور اگر آپ کی کھوپڑی خشک ہے تو یہ مردہ خلیے تہ در تہ جمع ہو کر سر پر جم جاتے ہیں۔ یہی خشکی ہے۔

اگر آپ کے سر پر خشکی ہے تو آپ کو مانع خشکی شیمپو (اینٹی ڈینڈرف شیمپو) استعمال کرنا چاہئے۔ بعض مانع خشکی شیمپو بعض اقسام کی جلد کے لئے مناسب نہیں ہوتے۔ اس لئے ان کے استعمال میں احتیاط کرنی چاہئے۔ شیمپو کے استعمال کے بعد بھی اگر خشکی برقرار رہے تو معالج سے مشورہ کرنا چاہئے۔

سر کی جوئیں:

سر کی جوؤں سے تو آپ خوب واقف ہوں گے۔ بچوں بالخصوص سکول جانے والے لڑکے لڑکیوں کے سروں میں یہ اکثر ہوتی ہیں اور مائیں ان سے پریشان رہتی ہیں۔ ایک دوسرے کے قریب بیٹھنے، ایک ہی ٹوپی کئی لوگوں کے پہننے اور ایک ہی کنگھا کئی لوگوں کے کرنے سے بھی جوئیں ایک سر سے دوسرے سر میں منتقل ہو جاتی ہیں۔ سر میں جوئیں ہونے کی پہلی علامت یہ ہے کہ سر میں خارش ہونے لگتی ہے اور سر کے بال بغور دیکھنے پر بالوں میں باریک باریک سی سفید لیکھیں نظر آتی ہیں۔ یہ لیکھیں دراصل جوؤں کے انڈے ہوتے ہیں۔

سر سے جوئیں صاف کرنے کے لئے اچھی کنگھی سے بال باقاعدگی سے صاف کیجئے اور جوئیں ختم کرنے والے شیمپو (اینٹی لائس شیمپو) سے سر دھویئے۔

بالوں کی حفاظت

صاف ستھرے، چمکتے ہوئے اور کڑھے ہوئے بال اچھے لگتے ہیں۔ بعض لوگوں کو تو یہ خبط ہوتا ہے کہ وہ ہر وقت کنگھا اپنی جیب میں رکھتے ہیں اور ہر چند منٹ بعد کنگھا نکال کر بال سنوارنے لگتے ہیں۔

بالوں کو صاف ستھرا اور قرینے سے رکھنا اچھی بات ہے اور بلا شبہ خوبصورت بال شخصیت کو بھی خوبصورت بناتے ہیں لیکن یہ بہت ضروری ہے کہ بالوں کی نوعیت کے لحاظ سے ان کی حفاظت کا انتظام کیا جائے۔ مثال کے طور پر خشک بالوں کو ہفتے میں دو بار دھونا کافی ہے۔

بال کیسے سکھائے جائیں؟

بالوں کو سکھانے اور خشک کرنے کا قدرتی اور سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ انہیں دھوپ کی روشنی یا گرم کمرے میں خشک کیا جائے لیکن اس طرح وقت زیادہ لگتا ہے اور بعض لوگوں کے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا۔ یہ لوگ بال جلدی خشک کرنے کے لئے ہیئر ڈرائیر استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح بعض مرد اور خواتین اپنے بالوں کو کوئی خاص اسٹائل دینے کے لئے بھی ہیئر ڈرائیر سے کام لیتے ہیں۔ اگر بال ہیئر ڈرائیر سے خشک کرنے ہوں تو پہلے تولیہ سے بال پونچھ کر بالوں کے درمیان اضافی پانی صاف کر لینا چاہئے اور پھر بال ہیئر ڈرائیر سے خشک کرنے چاہئیں۔

بال گیلے ہو کر کمزور ہو جاتے ہیں اور ایسی حالت میں جب گرم ہوا ان پر ڈالی جاتی ہے تو ان کے ٹوٹنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ زیادہ تر ہیئر ڈرائیرز میں یہ ممکن ہوتا ہے کہ ہوا کی حرارت کو کم یا زیادہ کیا جا سکے۔ چنانچہ بہتر ہوگا کہ آپ ہیئر ڈرائیر کی ہلکی گرم ہوا سے اپنے بال خشک کریں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ہیئر ڈرائیر کو اپنے سر سے چھ انچ (15 سنٹی میٹر) دور رکھیں اور اسے پورے سر پر گھماتے رہیں۔ اس طرح تمام بالوں کو برابر ہوا ملے گی اور بال کے زیادہ گرم ہو کر ان کے ٹوٹنے کا امکان بھی کم ہوگا۔

شیمپو

شیمپو کا استعمال اب پاکستان میں بہت عام ہے۔ بازار بھی قسم قسم کے شیمپوؤں سے بھرے پڑے ہیں۔ چنانچہ آدمی پریشان ہو جاتا ہے کہ اس کے لئے کون سا شیمپو بہتر ہے اور وہ کون سا شیمپو خریدے۔

تمام قسم کے شیمپو چند اجزاء کے سوا ایک جیسے اجزا پر مشتمل ہوتے ہیں مثلاً پانی، ہلکا ڈیٹرجنٹ اور جھاگ بنانے والی کوئی شے۔ ان میں کوئی رنگ اور خوشبو بھی اس لئے ملا دیے جاتے ہیں تا کہ یہ اچھے اور خوشبودار لگیں۔

شیمپو کے انتخاب میں سب سے اہم نکتہ یہ ہے کہ شیمپو وہ خریدیے جو آپ کے بالوں کے لئے مناسب ہو۔ یہ کام آپ کیسے کریں گے؟ اپنے بالوں کی نوعیت (خشک بال، چکنے بال، عام بال) کے لحاظ سے شیمپو منتخب کیجئے یا اگر آپ کے خشکی ہے، بالوں کے سرے ٹوٹے ہوئے ہیں یا بال بہت نرم ہیں تو خاص قسم کے شیمپو کی ضرورت ہوگی۔ اگر آپ اکثر اپنے بال شیمپو سے دھوتے ہیں تو بہتر ہوگا کہ ہلکا شیمپو استعمال کریں۔ کیونکہ بال زیادہ دھونے سے بال خشک بھی ہو جاتے ہیں اور ٹوٹتے بھی زیادہ ہیں۔

اگر آپ کے بال خشک ہیں تو انہیں دھونے کا طریقہ یہ ہے کہ سر پر شیمپو ڈال کر اتنا ملیں کہ جھاگ بن جائے۔ سر کی جلد کو رگڑنا نہ بھولئے۔ پانی سے اچھی طرح اپنا سر دھو ڈالئے اور مناسب سمجھیں تو کنڈیشنر بھی لگائیں۔ ایک ہی کمپنی کا شیمپو مسلسل استعمال کرتے رہنے سے سر کی جلد اور بالوں پر اس شیمپو کا اثر کم ہو جاتا ہے لہٰذا دو تین کمپنیوں کے شیمپو بدل بدل کر استعمال کرنے چاہئیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یکے بعد دیگرے دو تین برانڈ کے شیمپو استعمال کئے جائیں۔

(ہمدرد صحت اکتوبر 2004ء)

براعظم افریقہ

☆ رقبہ 11,683,000

11,700,000 مربع میل

☆ 30,258,000

30,300,000 مربع کلومیٹر

☆ براعظم افریقہ رقبے کے لحاظ سے دنیا کا دوسرا بڑا براعظم ہے اور خشکی کا 20.2% رقبہ گھیرے ہوئے ہے۔

☆ براعظم افریقہ کی آبادی وسط جون 2002ء تک 800,810,000 افراد تھی۔ جبکہ آبادی کی گنجانی 26.4 افراد فی مربع کلومیٹر (68.3 افراد فی مربع میل) تھی۔

☆ براعظم افریقہ کی 2020ء میں متوقع آبادی 1,166,571,000 ہے۔ جبکہ موجودہ شرح خواندگی 65.9 فیصد مردوں کے لئے اور 45.5 فیصد عورتوں کی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **41543** میں امتہ الرحیم فریدہ زوجہ ظہور اسلم قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 120 مربع گز واقع شاہ لطیف ٹاؤن کراچی اندازاً مالیت -/70000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ 3۔طلائی زیورات 10 تولہ مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرحیم فریدہ گواہ شد نمبر 1 ظہور اسلم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ندیم وصیت نمبر 35203

مسل نمبر **41544** میں فائزہ ارم بنت ظہور اسلم قوم جٹ پڑھیار پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی اندازاً -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ ارم گواہ شد نمبر 1 ظہور اسلم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 35203

مسل نمبر **41545** میں نادیہ سعید بنت ظہور اسلم قوم جٹ پڑھیار پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی نیو ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ سعید گواہ شد نمبر 1 ظہور اسلم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ندیم وصیت نمبر 35203

مسل نمبر **41546** میں تقیہ خلت بنت ظہور اسلم قوم جٹ پڑھیار پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی نیو ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تقیہ خلت گواہ شد نمبر 1 ظہور اسلم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ندیم وصیت نمبر 35203

مسل نمبر **41547** میں محمد احمد ولد چوہدری اشتیاق احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت بینک عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی نیو ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/100000 روپے۔ 2۔کار جو بینک سے لیز شدہ ہے۔ادائیگی تنخواہ سے بالاقساط ہو رہی ہیں کنٹرول قیمت مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری اشتیاق احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ندیم وصیت نمبر 35203

مسل نمبر **41548** میں اسماء احمد زوجہ چوہدری محمود احمد قوم ککے زئی پیشہ ٹیچنگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی نیو ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 15 تولہ اندازاً مالیت -/100000 روپے۔ 2۔نقد رقم -/100000 روپے۔ 3۔حق مہر ادا شدہ ہے اور جو نقد رقم میں شامل ہیں۔ -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اسماء احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ندیم وصیت نمبر 35203

مسل نمبر **41549** میں نصرت اللہ چیمہ ولد محمد اصغر چیمہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصرت اللہ چیمہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد اسحق دارالصدر غربی لطیف ربوہ گواہ شد نمبر 2 عامر منیر ولد ملک منیر الدین دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **41550** میں ناصرہ رفعت بنت داؤد ندیم باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ رفعت گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحق گواہ شد نمبر 2 داؤد ندیم باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر **41551** میں ظفر احمد رضوان ولد عزیز احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر احمد رضوان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد اسحق گواہ شد نمبر 2 عامر منیر ولد ملک منیر الدین

مسل نمبر **41552** میں امتہ المتین زوجہ علی اکبر قوم گل پیشہ کارکن عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 ماشہ مالیتی اندازاً -/4000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 علی اکبر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد قمر ولد علی اکبر دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **41553** میں صادقہ عنبر زوجہ قمر الحق قریشی قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 تولہ مالیتی -/65000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/36000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صادقہ عنبر گواہ شد نمبر 1 سراج الحق قریشی ولد فضل حق قریشی گولبازار ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید قریشی ولد قریشی عبدالغنی مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر **41554** میں صالحہ نزہت بنت عبدالاحد بشارت قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صالحہ نزہت گواہ شد نمبر 1 عبدالاحد بشارت والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد عبدالاحد بشارت دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **41555** میں راشدہ ظفر زوجہ ظفر اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 6 تولے مالیتی -/53620 روپے۔ 2۔حق بذمہ خاوند -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ ظفر گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد رحمت علی ظفر دارالصدر جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 طاہر حمید ولد حمید اللہ دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **41556** میں نائیلہ طاق زوجہ طارق سعید قوم اعوان پیشہ تدریس عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع ملتان مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 160 گرام مالیتی -/14000 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تدریس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نائیلہ اعوان گواہ شد نمبر 1 طارق سعید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر

ولد ذوالفقار علی دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **41557** میں عثمان احمد ولد بشارت احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد چوہدری نور محمد دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **41558** میں تحریم ناصر بنت سید ناصر احمد قوم کاظمی سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/14100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تحریم ناصر گواہ شد نمبر 1 سید ناصر احمد وصیت نمبر 21602 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالمجید انور وصیت نمبر 28720

مسل نمبر **41559** میں ملک عبدالعزیز ولد ملک عبدالرحمٰن قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 میاں محمد اسلم شریف ولد میاں فضل کریم راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد ولد عبدالرحمٰن راولپنڈی

مسل نمبر **41560** میں شائستہ عزیز زوجہ ملک عبدالعزیز قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ عزیز گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالعزیز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اسلم شریف اوپنڈی

مسل نمبر **41561** میں سمیرا انوار بنت انوار احمد قمر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا انوار گواہ شد نمبر 1 محمد طارق انوار ولد انوار احمد قمر راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ راولپنڈی

مسل نمبر **41562** میں جنید احمد صباح ولد خواجہ محمد یوسف قوم کشمیری کھانڈے پیشہ طالب علم / ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جنید احمد صباح گواہ شد نمبر 1 خواجہ محمد یوسف والد موصی گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد خواجہ محمد یوسف راولپنڈی

مسل نمبر **41563** میں ادیبہ نگار بنت محمد سلیم قمر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک حکمداد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 گرام مالیتی اندازاً -/4800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ادیبہ نگار گواہ شد نمبر 1 چوہدری مجید امجد وصیت نمبر 28720 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد بشارت احمد وصیت نمبر 25157 راولپنڈی

مسل نمبر **41564** میں رومیلہ قمر بنت محمد سلیم قمر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک حکمداد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چین مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رومیلہ قمر گواہ شد نمبر 1 چوہدری مجید احمد وصیت نمبر 28720 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد بشارت احمد وصیت نمبر 25157

مسل نمبر **41565** میں کرنل امتیاز احمد مہار ولد چوہدری بشیر احمد مہار مرحوم قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھریال روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار ایک عدد جس کی قسطیں ادا شدہ 2 لاکھ روپے ہیں مالیتی -/509000 روپے۔ 2۔ پلاٹ واقع ڈیفنس سوسائٹی اسلام آباد مالیتی -/5000000 روپے۔ 3۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع AWT سکیم مالیتی -/1000000 روپے۔ 4۔ ایک کنال پلاٹ جموں کشمیر ہاؤسنگ سوسائٹی مالیتی -/2400000 روپے۔ 5۔ پلاٹ AGOCHS جس میں 1/2 کا مالک ہوں مالیتی اندازاً -/1150000 روپے۔ 6۔ پلاٹ ایوان صدر میں ہے مالیتی -/220000 روپے۔ 7۔ ایک پلاٹ AGOCHS میں ہے جس کے 1/2 کا مالک ہوں -/1150000 روپے۔ 8۔ بینک بیلنس -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/41300 روپے ماہوار بصورت پینشن + تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد مہار گواہ شد نمبر 1 خالد احمد سعید ولد محمد سعید احمد راولپنڈی کینٹ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد شیخ ولد بشیر احمد شیخ راولپنڈی کینٹ

مسل نمبر **41566** میں مبارکہ امتیاز زوجہ کرنل امتیاز احمد مہار قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصریال روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولہ مالیتی -/141000 روپے۔ 2۔ پلاٹ واقع جموں اینڈ کشمیر ہاؤسنگ سوسائٹی مالیتی -/2400000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ امتیاز گواہ شد نمبر 1 خالد احمد سعید راولپنڈی کینٹ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد شیخ راولپنڈی

مسل نمبر **41567** میں مریم بشیر بنت کرنل امتیاز احمد مہار قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھریال روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/47000 روپے۔ 2۔ پلاٹ ایک کنال مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم بشیر گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شیخ راولپنڈی کینٹ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد عبدالحئی راولپنڈی

مسل نمبر **41568** میں ہارون بشیر ولد کرنل امتیاز احمد مہار قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھریال روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہارون بشیر گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شیخ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد عبدالحئی راولپنڈی

مسل نمبر **41569** میں لطیف احمد سنوری ولد چوہدری شبیر حسین سنوری مرحوم قوم ارائیں پیشہ پینشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 4 مرلہ واقع محلّہ جوہر آباد راولپنڈی مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 8 کنال واقع گھلواں ضلع مظفر گڑھ مالیتی -/120000 روپے یہ زمین فی الحال ولد مرحوم کے نام ہے۔ 3۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع طاہر آباد جنوبی ربوہ مالیتی -/130000 روپے۔ 4۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع بگا شیخاں ضلع راولپنڈی مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لطیف احمد سنوری گواہ شد نمبر 1 علی حسن آفتاب سنوری وصیت نمبر 27906 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد سنوری وصیت نمبر 27905

مسل نمبر **41570** میں امتہ الرشید سنوری زوجہ لطیف احمد سنوری قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 11 تولے مالیتی -/98450 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ 3۔ پرانی سنگر مشین -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرشید سنوری گواہ شد نمبر 1 علی حسن آفتاب سنوری 27906 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد سنوری

وصیت نمبر 27905

مسل نمبر **41571** میں مبشر احمد داؤد ولد محمد احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف ایف سی ٹاؤن شپ ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالعلوم ربوہ مالیتی -/550000 روپے۔ 2۔پلاٹ 7 مرلہ دارالیمن شرقی ربوہ جس میں والدہ صاحبہ اور تین بھائی حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/350000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد داؤد گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید ولد چوہدری عبدالمجید دارالبرکات وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 احمد الطاف محمود ولد ملک الطاف حسین ایف سی سی ٹاؤن شپ

مسل نمبر **41572** میں رضوان نصر اللہ ولد کلیم اللہ قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرغزار کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان نصر اللہ گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد داؤد ولد محمد احمد ایف ایف سی صادق آباد

مسل نمبر **41573** میں ثاقب رحمٰن ولد محمد رشید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ثاقب رحمٰن گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد اشرف کوٹری گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم ولد محمد صادق کاہلوں

مسل نمبر **41574** میں بشیر احمد ساجد ولد محمد صادق کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد ساجد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801 گواہ شد نمبر 2 محمد صادق کاہلوں والد لال دین کوٹری

مسل نمبر **41575** میں منیر احمد کاہلوں ولد محمد صادق کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801 گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد کھوکھر ولد محمد رشید کوٹری

مسل نمبر **41576** میں طاہر احمد ولد محمد اشرف قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد لال دین کوٹری گواہ شد نمبر 2 احسن احمد وصیت نمبر 30778

مسل نمبر **41577** میں مسلم احمد شہزاد ولد منور احمد شاہد قوم مان جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مسلم احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 منور احمد شاہد وصیت نمبر 32556 گواہ شد نمبر 2 حمید احمد وصیت نمبر 20931

مسل نمبر **41578** میں اسرار احمد خان وقار ولد حاجی سلطان سرور مرحوم قوم پٹھان یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تعلیمی اخراجات مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسرار احمد خان وقار گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحٰق دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عامر منیر ولد ملک منیر الدین دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **41579** میں سعدیہ بشریٰ بنت راجہ محمد صادق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد صادق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 صوفی احمد یار وصیت نمبر 28537

مسل نمبر **41580** میں محمد اشرف ڈوگر ولد محمود احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنیکے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اشرف ڈوگر گواہ شد نمبر 1 عرفان محمود ولد بشیر احمد عہدی پور گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاکر مربی سلسلہ ولد لعل دین مرحوم

مسل نمبر **41581** میں عصمت فوزیہ زوجہ محمد اشرف ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنیکے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے تین تولہ مالیتی اندازاً -/28000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عصمت فوزیہ گواہ شد نمبر 1 عرفان محمود ولد بشیر احمد مرحوم عہدی پور گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ ولد لعل دین مرحوم

مسل نمبر **41582** میں فائزہ مبارک بنت مبارک احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ مبارک گواہ شد نمبر 1 عرفان محمود عہدی پور گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ

مسل نمبر **41583** میں ثوبیہ عارف بنت قریشی محمد عارف قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثوبیہ عارف گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ڈوگر ولد سردار محمد احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 قریشی محمد عارف والد موصیہ

مسل نمبر **41584** میں رانا محفوظ احمد ولد رانا محمد اعجاز علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع ناصر آباد ربوہ کا 1/2 حصہ جس کے 8 حصہ دار ہیں میری حصہ کی مالیتی -/75000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا محفوظ احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 رانا ساجد احمد ولد رانا محمد اعجاز علی اقبال ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **41585** میں طاہرہ یوسف زوجہ یوسف صادق قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 تولہ مالیتی -/72000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ یوسف گواہ شد نمبر 1 یوسف صادق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد صادق ولد عمر دین لاہور

مسل نمبر **41586** میں طیبہ یوسف بنت یوسف صادق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/13500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ یوسف گواہ شدنمبر 1 یوسف صادق والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمد صادق ولد عمر دین لاہور

مسل نمبر **41587** میں اعجاز صادق ولد یوسف صادق قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز صادق گواہ شدنمبر 1 یوسف صادق والد موصی گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمد صادق ولد عمر دین لاہور

مسل نمبر **41588** میں طاہر وہاب ولد انور وہاب قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر وہاب گواہ شدنمبر 1 نوید احمد ولد ملک نصر اللہ خان لاہور گواہ شدنمبر 2 فیصل خلیل خان ولد خلیل احمد خان لاہور

مسل نمبر **41589** میں محمد افضل فاروق خان ولد محمد شفیع خان قوم پٹھان پیشہ وکالت بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل فاروق خان گواہ شدنمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب لاہور گواہ شدنمبر 2 محمد شفیع خان شہزادہ والد موصی

مسل نمبر **41590** میں عمران احمد ولد ملک نصر اللہ خان قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شدنمبر 1 رانا مبارک احمد لاہور گواہ شدنمبر 2 آفتاب احمد ولد ملک نصر اللہ خان لاہور

مسل نمبر **41591** میں آفتاب احمد ولد ملک نصر اللہ خاں قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-2-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آفتاب احمد گواہ شدنمبر 1 رانا مبارک احمد لاہور گواہ شدنمبر 2 عمران احمد ولد ملک نصر اللہ خان لاہور

مسل نمبر **41592** میں محسن نصیر ولد شیخ نصیر الدین قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن نصیر گواہ شدنمبر 1 رانا مبارک احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد خواجہ سلیم ماجد لاہور

مسل نمبر **41593** میں منور احمد شرجیل ولد محمد زاہد صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد شرجیل گواہ شدنمبر 1 رانا مبارک احمد لاہور گواہ شدنمبر 2 تنزیل الرحمٰن لاہور

مسل نمبر **41594** میں تنزیل الرحمٰن ولد محمد زاہد صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنزیل الرحمٰن گواہ شدنمبر 1 رانا مبارک احمد لاہور گواہ شدنمبر 2 منور احمد شرجیل لاہور

مسل نمبر **41595** میں طیب احمد ولد ناظم الدین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیب احمد گواہ شدنمبر 1 رانا مبارک احمد لاہور گواہ شدنمبر 2 ناظم الدین والد موصی

مسل نمبر **41596** میں مرزا دانیال احمد ولد مرزا نسیم بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا دانیال احمد گواہ شدنمبر 1 رانا مبارک احمد لاہور گواہ شدنمبر 2 مرزا نسیم بیگ والد موصی

مسل نمبر **41597** میں ظاہر شاہ ولد سلطان احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔موٹر سائیکل مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظاہر شاہ گواہ شدنمبر 1 علی رضا ولد محمد حنیف ڈوگر ربوہ گواہ شدنمبر 2 رانا مبارک احمد لاہور

مسل نمبر **41598** میں سید ارشد حسین بخاری ولد سید احمد حسین بخاری مرحوم قوم سید بخاری پیشہ صحافت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہشت نگری پشاور شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت صحافی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید ارشد حسین بخاری گواہ شدنمبر 1 مشتاق احمد وصیت نمبر 18549 گواہ شدنمبر 2 سعید احمد قریشی ولد محمد دین قریشی پشاور

مسل نمبر **41599** میں سید نیر حسین بخاری ولد سید احمد حسین بخاری مرحوم قوم سید بخاری پیشہ ٹیچر پرائیویٹ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہشتنگری پشاور شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید نیر حسین بخاری گواہ شدنمبر 1 مشتاق احمد وصیت نمبر 18549 گواہ شدنمبر 2 سعید احمد قریشی پشاور

مسل نمبر **41600** میں سید امجد حسین بخاری ولد سید احمد حسین بخاری مرحوم قوم سید بخاری پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہشتنگری پشاور شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید امجد حسین بخاری گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر پروفیسر محمد اقبال وصیت نمبر 23665 گواہ شدنمبر 2 سعید احمد قریشی پشاور شہر

مسل نمبر **37604** میں بشریٰ نصر اللہ بنت محمد نصر اللہ قوم جٹ رانجھا پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور ساڑھے سات تولہ مالیتی -/75000 روپے بصورت حق مہر وصول شدہ۔ 2۔طلائی زیور 15 تولے 4 ماشہ مالیتی -/145000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ نصر اللہ گواہ شدنمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 گواہ شدنمبر 2 ماسٹر محمد اشرف گوندل ولد چوہدری علی احمد شادیوال

مسل نمبر **38790** میں صوفیہ عندلیب بنت ڈاکٹر ایم لطیف قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صوفیہ عندلیب گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر ایم لطیف احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **38866** میں تنویر طاہر زوجہ طاہر احمد باجوہ قوم گوندل (جٹ) پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-30/11 ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 12 ایکڑ واقع چک نمبر L-30/11 مالیتی -/1800000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور -/8000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/70000 روپے سالانہ ٹھیکہ از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تنویر طاہر گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد ایڈووکیٹ ولد چوہدری عبدالحفیظ احمد چیچہ وطنی گواہ شدنمبر 2 عامر حفیظ باجوہ ولد چوہدری حفیظ احمد باجوہ چیچہ وطنی

مسل نمبر **39138** میں بشریٰ مسعود باجوہ زوجہ مسعود احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے دس گرام مالیتی -/6000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 3۔ بھینس مالیتی -/35000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 2 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ مسعود باجوہ گواہ شدنمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد باجوہ وصیت نمبر 22169

مسل نمبر **39160** میں لطافت جہاں بیگم زوجہ ظفر احمد خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 3 تولے مالیتی -/25500 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لطافت جہاں بیگم گواہ شدنمبر 1 ظفر احمد خان خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عمران احمد خان ولد ظفر احمد خان

مسل نمبر **39510** میں شگفتہ نسرین بنت مرزا محمد شریف قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 500-9 گرام مالیتی -/6350 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ نسرین گواہ شدنمبر 1 رشید احمد لون ولد محمد امیر لون چونڈہ گواہ شدنمبر 2 منور احمد بٹ ولد محمد انور بٹ

مسل نمبر **39524** میں سائرہ امین زوجہ محمد امین بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/7000 روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی -/20600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ امین گواہ شدنمبر 1 محمد امین بلوچ خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 شاہد محمود بدر وصیت نمبر 33432

مسل نمبر **39525** میں شریفاں بیگم زوجہ نذیر احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/27000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شریفاں بیگم گواہ شدنمبر 1 نذیر احمد وصیت نمبر 16538 گواہ شدنمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر **39529** میں مون منور بنت خواجہ منور احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 2 تولے مالیتی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مون منور گواہ شدنمبر 1 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229 گواہ شدنمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827 ولد منظور احمد جڑانوالہ

مسل نمبر **39533** میں نصرت بانو زوجہ عبدالوحید عاصم قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولہ۔ 3۔ نقد رقم -/13500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت بانو گواہ شدنمبر 1 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229 گواہ شدنمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827

مسل نمبر **41601** میں محمد افتخار چوہدری ولد چوہدری فرزند علی مرحوم قوم ارائیں پیشہ فارغ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 10 مرلہ واقع ناصر آباد شرقی مالیتی تقریباً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افتخار احمد چوہدری گواہ شدنمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 چوہدری صادق علی ولد چوہدری رحمت علی ناصر آباد

مسل نمبر **41602** میں سلمیٰ خالد زوجہ خالد افتخار قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 500-19 گرام مالیتی اندازاً -/855000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمیٰ خالد گواہ شدنمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد ربوہ گواہ شدنمبر 2 چوہدری صادق علی ناصر آباد ربوہ

مسل نمبر **41603** میں صغریٰ پروین زوجہ چوہدری محمد صدیق قوم بندیچھہ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہباز کالونی ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/55000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صغریٰ پروین گواہ شدنمبر 1 یونس علی آصف مربی سلسلہ وصیت نمبر 25581 گواہ شدنمبر 2 محمد صدیق ولد چوہدری خان محمد ٹنڈوالہ یار

مسل نمبر **41604** میں محمد منیب ولد میر عبدالمجید شاہد قوم میر (کشمیری) پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 66 تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد منیب گواہ شدنمبر 1 میر عبدالمجید شاہد وصیت نمبر 20642 گواہ شدنمبر 2 محمد انصر ولد محمد حسین شاہد ربوہ

مسل نمبر **41605** میں بشریٰ صادقہ زوجہ رانا بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککی نو ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/24000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ صادقہ گواہ شدنمبر 1 مرزا منیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575 گواہ شدنمبر 2 رانا نصیر احمد وصیت نمبر 31770

مسل نمبر **41606** میں رانا رفیق احمد ولد سیف الرحمٰن خالد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھ موڑ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا رفیق احمد گواہ شدنمبر 1 رانا عبدالحکیم خاں وصیت نمبر 30441 گواہ شدنمبر 2 رانا مبین کاشف خان گڑھ موڑ

نصرت جہاں اکیڈمی کا اعزاز

مورخہ 10 فروری 2005ء کو ہیڈ ماسٹرز ایسوسی ایشن ضلع جھنگ کے زیر انتظام ہائی سکولز ضلع جھنگ کے مابین ہونے والے سالانہ مقابلہ جات بابت سال 05-2004 کی تقریب تقسیم انعامات گورنمنٹ جامع ماڈل ہائی سکول جھنگ میں منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی جناب عارف علی خان صاحب ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر جھنگ تھے۔ تقریب میں جناب اقبال احمد خان صاحب اعوان ڈسٹرکٹ ایگزیکٹو آفیسر ایجوکیشن جھنگ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سیکنڈری، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ایلیمینٹری صدر ہیڈ ماسٹرز ایسوسی ایشن جھنگ، جنرل سیکرٹری ہیڈ ماسٹرز ایسوسی ایشن، ضلع کے ہائی سکولز کے ہیڈ ماسٹر صاحبان اور ضلع کے دوسرے افسران نے شرکت کی۔

ضلع کی سطح پر علمی وادبی مقابلہ جات میں نصرت جہاں اکیڈمی کو اول قرار دیا گیا اور ڈی۔سی۔او جھنگ نے مکرم راجہ فاضل احمد صاحب انچارج نصرت جہاں اکیڈمی سیکنڈری سیکشن کو چیمپئین ٹرافی دی۔ الحمد للہ اس کے علاوہ درج ذیل طلباء کو سندات اور انعامات سے نوازا گیا۔

اردو مباحثہ (حق میں) ہشام احمد فرحان ولد مبشر احمد خالد صاحب اول

اردو مباحثہ (مخالفت میں) فاتح احمد ولد محمد شفیق صاحب اول

فی البدیہہ تقریر۔ طاہر احمد فضل ولد فضل احمد شاہد صاحب۔ اول

بیت بازی۔ فاتح احمد ولد محمد شفیق صاحب اول

انگریزی تقریر۔ ہشام احمد فرحان ولد مبشر احمد خالد صاحب۔ دوم

نعت شریف۔ آفاق احمد سلیم ولد سلیم احمد صاحب دوم

پنجابی ٹاکرہ۔ مدثر احمد ولد آفتاب احمد صاحب۔ سوم

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ یہ اعزازات طلباء اور ادارہ کے لئے مبارک کرے اور مزید اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

ہونے کی توفیق ملی۔ Accra ریجن کی جماعت کو منظم کرنے میں ان کو بھی بہترین خدمات کی توفیق ملی۔ آپ نے Chief Rais اور سرکٹ پریذیڈنٹ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ جماعت کے تمام کاموں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ مرحوم نیک، محبِ وطن اور فدائی احمدی تھے۔

محترمہ اہلیہ مکرم محمد نواز صاحب آف شارجہ

محترمہ اہلیہ مکرم محمد نواز صاحب طویل علالت کے بعد گزشتہ دنوں وفات پا گئیں۔ آپ نہایت مخلص، غریبوں کی ہمدرد اور وفا شعار خاتون تھیں۔ نیکی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ وفات سے صرف دو روز قبل بھی مریضوں کیلئے ایک ایمبولینس تحفۃً پیش کرنے کی توفیق پائی۔

اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا نگہبان ہو۔ آمین

معلومات درکار ہیں

مکرمہ ربقہ زاہدہ صاحبہ ایسوسی ایٹ پروفیسر گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ لکھتی ہیں۔

خاکسارہ اپنے والد مکرم عبد الرحمٰن شاکر صاحب مرحوم سابق کارکن شعبہ محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے حالات زندگی اکٹھے کر رہی ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کسی کے پاس ان سے متعلق کوئی واقعہ، دستاویز، تصاویر یا ان کے مطبوعہ یا غیر مطبوعہ مضامین یا کسی قسم کی متفرق معلومات مہیا ہوں وہ خاکسارہ کو درج ذیل پتہ پر ارسال فرمادیں۔ معلومات اور تصاویر وغیرہ استفادہ کے بعد واپس کر دی جائیں گی۔

9/3 دار النصر غربی منعم ربوہ فون: 04524-213503

ولادت

مکرم چوہدری محمد حنیف باجوہ صاحب فیکٹری ایریا ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم عطاء الٰہی ناصر باجوہ صاحب اور مکرمہ رافعہ حنا باجوہ صاحبہ نیو جرسی امریکہ کو 6 جنوری 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام دانیال مجیب تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری رشید احمد بھٹی صاحب سیکرٹری تحریک جدید ناصر آباد شرقی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین بنائے اور صحت وتندرستی والی لمبی عمر سے نواز کر نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

تقریب شادی

مورخہ 25 نومبر 2004ء کو تاج بینکوئٹ حال ٹورنٹو کینیڈا میں خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیڈا کے قاضی مکرم چوہدری غلام رسول صاحب کے صاحبزادے مکرم چوہدری فضل محمود رسول صاحب کی شادی خانہ آبادی مکرم چوہدری ارشد علی اختر اٹھوال دار العلوم وسطی کی صاحبزادی مکرمہ فائزہ ارشد صاحبہ کے ساتھ عمل میں آئی۔ اس موقع پر مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے دعا کرائی۔ 28 نومبر 2004ء کو بیلا بینکوئٹ حال ٹورنٹو میں مکرم چوہدری غلام رسول صاحب نے اپنے صاحبزادے مکرم فضل محمود رسول صاحب کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں جماعت کے کثیر احباب نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر مولانا نسیم مہدی صاحب نے دعا کرائی اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت کرے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

سب سے بڑی بندرگاہ

نیویارک اور نیوجرسی کی بندرگاہ، امریکہ۔ رقبہ 338 مربع کلومیٹر (92 مربع میل) 391 جہازوں کے بیک وقت کھڑے ہونے کی گنجائش ہے۔

درخواست دعا

مکرم سید شاہد احمد شاہ صاحب زعیم خدام الاحمدیہ دار العلوم غربی خلیل لکھتے ہیں۔ خاکسار کی ممانی جان مکرمہ نصیرہ مبارک صاحبہ والدہ مکرم میر رفیق مبارک صاحب نائب وکیل تعمیل وتنفیذ تحریک جدید کی دائیں آنکھ اندرونی بلیڈنگ کی وجہ سے متاثر ہوئی ہے اور نظر بند ہو گئی جبکہ ایک آنکھ کی نظر پہلے سے ہی بند ہو چکی ہے لاہور کے LRBT ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے خاص دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور آپریشن کی ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 22۔ فروری 2005ء

طلوع فجر	5:20
طلوع آفتاب	6:42
زوال آفتاب	12:22
وقت عصر	4:21
غروب آفتاب	6:03
وقت عشاء	7:24

تریاق معدہ
ہاضمے کا لذیذ چورن
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

اطلاع
پروفیسر بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) طاہر احمد صاحب
ماہر امراض ناک، کان وگلا
اب مبارک نرسنگ ہوم ہارلے اسٹریٹ
راولپنڈی کینٹ میں پرائیویٹ مشورہ دیں گے
اوقات کار پانچ بجے شام
فون رابطہ: 051-5110133,5582775

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
فون دکان: 215378 گھر: 212647
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دار الرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

ضرورت کمپیوٹر آپریٹر
ہمیں اپنے ادارے میں کمپیوٹر آپریٹر کی ضرورت ہے۔ جو اکاؤنٹس کے متعلق مکمل معلومات رکھتا ہو اور کمپیوٹر سے متعلق مزید معلومات فراہم کر سکے۔ عمر 25 تا 35 سال ہو۔ جلد از جلد خود ملیں۔
میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب الدین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور
فون: 7932514-16

Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس
سپیشلسٹ
اینڈ ٹولز نیز ریوالونگ بیس سیکورٹی سسٹم
دکان نمبر 4 شاہین مارکیٹ مدنی روڈ نیو دھرم پورہ مصطفیٰ آباد لاہور فون: 0300-9428050

سی پی ایل نمبر 29